ہم ایمان رکھتے ہیں

اتھناسِیس کا عقیدہ

(Athanasius Creed)

Urdu Edition 2021

Copyright © Reformed by TRUTH

www.Reformedbytruth.com

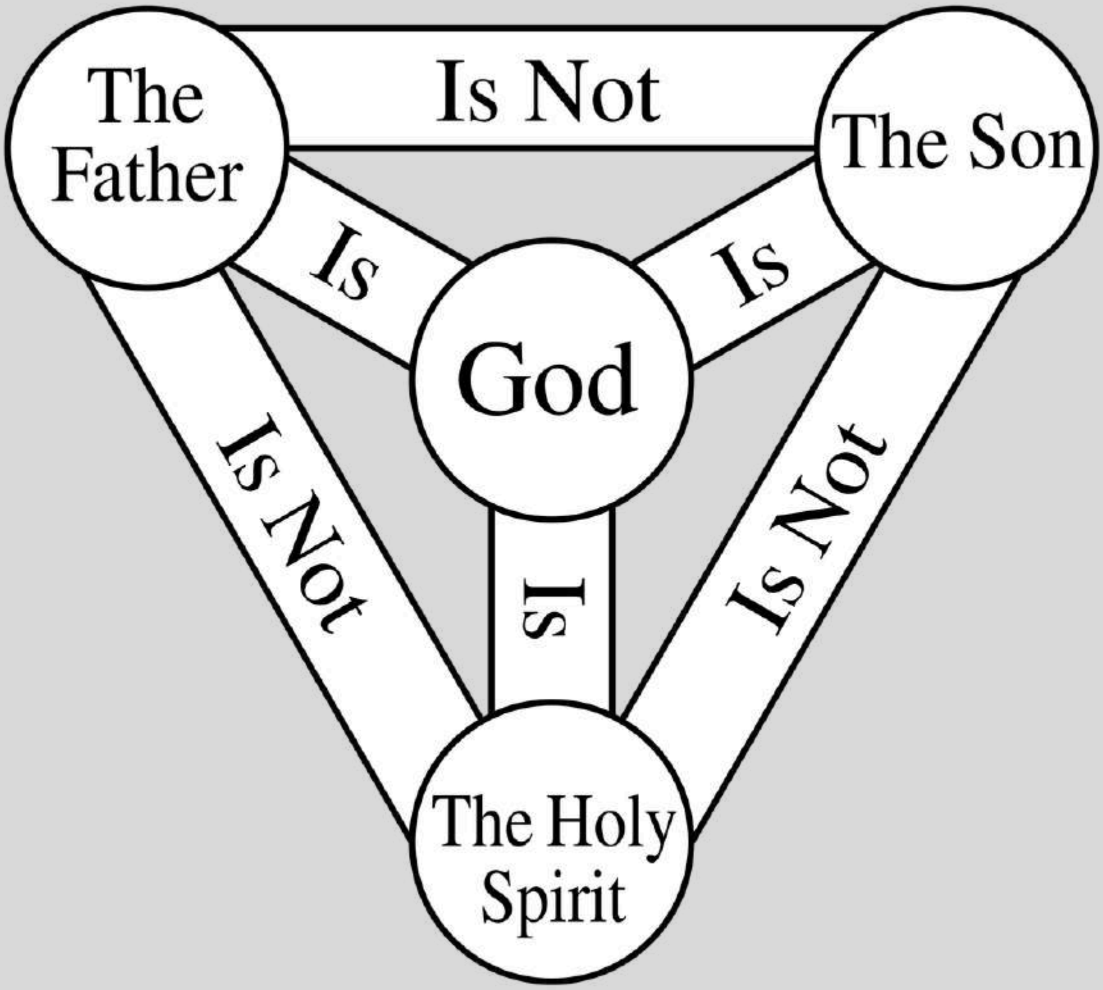

Diagram of Trinity relationships, based on the first half of the Athanasian Creed.

Translated
By
Suleman Shahzad
Reformed by TRUTH

صرف ذاتی اور نجی استعمال کے لیے نقل کی اجازت ہے، فروخت کے لیے نہیں۔

Attribution-NonCommercial-ShareAlike 4.0 International

اتھناسِیس کا عقیدہ

(Athanasius Creed)

پسِ منظر:

اتھناسِیس کا عقیدہ مسیحی ایمان کا ایک قدیم اور اہم اقرار ہے جو خاص طور پر تثلیث (Trinity) اور یسوع مسیح کی حقیقی الوہیت اور انسانی فطرت کی تعلیم کو واضح کرتا ہے۔ اگرچہ یہ عقیدہ براہِ راست اتھناسِیس کی لکھی ہوئی تحریر ثابت نہیں ہے، لیکن اس کا نام اُسکی مضبوط دفاعی تعلیمات کی وجہ سے منسوب کیا گیا ہے۔

یہ عقیدہ تقریباً پانچویں یا چھٹی صدی عیسوی میں مغربی کلیسیا میں مرتب ہوا۔ اس کا مقصد اُس وقت پھیلنے والی غلط تعلیمات کا جواب دینا اور بائبلی تعلیم کے مطابق خدا کی تثلیث یعنی باپ، بیٹے اور روح القدس کی وحدت کو بیان کرنا تھا۔

اتھناسِیس کا عقیدہ دو بنیادی موضوعات پر زور دیتا ہے: خدا کی تثلیث اور مسیح کی مکمل الٰہی اور انسانی فطرت۔ یہ عقیدہ مسیحی کلیسیا میں ایمان کی وضاحت اور تعلیم کے لیے صدیوں سے استعمال ہوتا آیا ہے۔

اتھناسِیس کا عقیدہ

1. جو کوئی نجات پانا چاہتا ہے، اُس پر لازم ہے کہ عالمگیر مسیحی ایمان کو مضبوطی سے تھامے رکھے۔
2. جو کوئی اِس ایمان کو مکمل اور بغیر بگاڑ کے قائم نہیں رکھتا، وہ یقیناً ہمیشہ کی ہلاکت میں پڑے گا۔
3. مسیحی عالمگیر (کیتھولک) ایمان یہ ہے کہ ہم ایک خُدا کی عبادت کرتے ہیں جو تثلیث میں ہے، اور تثلیث کو وحدت میں مانتے ہیں، تثلیث میں نہ تو اقانیم کو آپس میں ملاتے ہیں، اور نہ ہی اُس کی ذات کو تقسیم کرتے ہیں۔کیونکہ باپ کی ہستی الگ ہے، بیٹے کی ہستی الگ ہے، اور رُوح القدس کی ہستی الگ ہے۔ لیکن باپ، بیٹے اور رُوح القدس کی الوہیت ایک ہی ہے، اُن کا جلال برابر ہے، اور اُن کی عظمت یکساں اور ازلی ہے۔
4. باپ میں جو صفت ہے، وہی بیٹے میں ہے، اور وہی رُوح القدس میں ہے۔
5. باپ غیر مخلوق ہے، بیٹا غیر مخلوق ہے، رُوح القدس غیر مخلوق ہے۔
6. باپ لا محدود ہے، بیٹا لا محدود ہے، رُوح القدس لا محدود ہے۔
7. باپ ازلی ہے، بیٹا ازلی ہے، رُوح القدس ازلی ہے۔
8. لیکن تین ازلی ہستیاں نہیں ، بلکہ ایک ہی ازلی ہستی ہے۔
9. اِسی طرح تین غیر مخلوق یا لا محدود ہستیاں نہیں، بلکہ ایک ہی غیر مخلوق اور لا محدود ہستی ہے۔
10. اِسی طرح باپ قادرِ مطلق ہے، بیٹا قادرِ مطلق ہے، رُوح القدس قادرِ مطلق ہے۔
11. لیکن تین قادرِ مطلق ہستیاں نہیں، بلکہ ایک ہی قادرِ مطلق ہستی ہے۔

12. اِسی طرح باپ ابدی خُدا ہے، بیٹا ابدی خُدا ہے، رُوح القدس ابدی خُدا ہے۔ لیکن تین ابدی خُدا نہیں، بلکہ ایک ہی ابدی خُدا ہے۔

13. اِسی طرح باپ خُداوند ہے، بیٹا خُداوند ہے، رُوح القدس خُداوند ہے۔ لیکن تین خُداوند نہیں، بلکہ ایک ہی خُداوند ہے۔

14. جس طرح مسیحی ایمان کی سچائی ہمیں مجبور کرتی ہے کہ ہم ہر ایک ہستی کو الگ الگ خُدا اور خُداوند مان کر اقرار کریں، اِسی طرح عالمگیر (کیتھولک) مسیحی مذہب ہمیں منع کرتا ہے کہ ہم تین خُدا یا تین خُداوند کہیں۔

15. باپ نہ مخلوق ہے، نہ بنایا گیا، اور نہ ہی کسی سے مولُود ہوا۔

16. بیٹا نہ مخلوق ہے، نہ بنایا گیا، وہ صرف باپ سے مولُود ہوا۔

17. رُوح القدس نہ مخلوق ہے، نہ بنایا گیا، اور نہ ہی مولُود ہوا، بلکہ وہ باپ اور بیٹے سے صادر ہوتا ہے۔

18. پس ایک ہی باپ ہے، تین باپ نہیں۔ ایک ہی بیٹا ہے، تین بیٹے نہیں۔ ایک ہی رُوح القدس ہے، تین رُوح القدس نہیں۔

19. اِس تثلیث میں نہ کوئی پہلے ہے نہ بعد میں، نہ کوئی بڑا ہے نہ چھوٹا، بلکہ تینوں اقانیم مکمل طور پر ایک دوسرے کے ساتھ یکساں ازلی اور برابر ہیں۔

20. پس ہر بات میں، جیسا کہ پہلے کہا گیا، ہمیں تثلیث کو وحدت میں اور وحدت کو تثلیث میں مان کر عبادت کرنی چاہیے۔

21. جو کوئی نجات پانا چاہتا ہے، اُس پر لازم ہے کہ تثلیث کے بارے میں اِسی طرح ایمان رکھے۔

22. لیکن ابدی نجات کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ انسان ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے مجسم ہونے پر پورا ایمان رکھے۔

23. اب حقیقی مسیحی ایمان یہ ہے کہ:

ہم ایمان رکھتے اور اقرار کرتے ہیں کہ ہمارا خُداوند یسوع مسیح، خُدا کا بیٹا، ایک ہی وقت میں حقیقی خُدا بھی ہے اور حقیقی انسان بھی ہے۔وہ خُدا ہے، جو خُدا باپ کی ذات سے بنی عالم سے پیشتر پیدا ہوا، اور وہ انسان ہے، جو اپنی ماں کی ذات سے زمانے میں پیدا ہوا، وہ کامل حقیقی خُدا ہے اور کامل حقیقی انسان ہے، ایک عقلی رُوح اور انسانی جسم کے ساتھ، الوہیت کے لحاظ سے وہ خُدا باپ کے برابر ہے، اور انسانیت کے لحاظ سے وہ خُدا باپ سے کمتر ہے۔ اگرچہ وہ خُدا اور انسان ہے، پھر بھی مسیح دو نہیں بلکہ ایک ہے۔ وہ ایک ہے، لیکن اِس طرح نہیں کہ اُس کی الوہیت جسم میں تبدیل ہو گئی ہو،

بلکہ اِس طرح کہ خُدا نے انسانیت کو اپنا لیا۔ وہ ایک ہے، یقیناً اِس طرح نہیں کہ اُس کی ذاتیں آپس میں مل گئی ہوں، بلکہ اِس طرح کہ اُس کی ہستی (شخصیت) ایک ہے۔ جس طرح ایک انسان میں ایک عقلی رُوح اور جسم دونوں ہوتے ہیں، اُسی طرح ایک مسیح بھی خُدا اور انسان دونوں ہے۔اُس نے ہماری نجات کے لیے دُکھ اُٹھایا، وہ عالمِ ارواح میں اُتر گیا، تیسرے دن مُردوں میں سے جی اُٹھا، آسمان پر چڑھ گیا۔ خُدا قادرِ مُطلَق باپ کی دہنی طرف بیٹھا ہے۔ جہاں سے وہ زندوں اور مُردوں کی عدالت کرنے کے لیے آئے گا۔

اُس کی آمد پر سب لوگ جسم کے ساتھ جی اُٹھیں گے اور اپنے اپنے اعمال کا حساب دیں گے۔

جنہوں نے نیکی کی ہوگی وہ ابدی زندگی میں داخل ہوں گے، اور جنہوں نے بُرائی کی ہوگی وہ ابدی آگ میں ڈالیں جائیں گے۔

24. یہی عالمگیر مسیحی ایمان ہے، کوئی شخص اِس پر مضبوط اور سچے ایمان کے بغیر نجات نہیں پا سکتا۔